



سوال

(1034) دوران تدریس بطور مثال حائضہ کا قرآن پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت کے لیے دوران تدریس میں مثال اور استدلال کے لیے قرآنی آیات لکھنا جائز ہیں؟ اور کیا اس کے لیے آیات قرآنیہ اور احادیث نبوی کی کتابت جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت کے لیے ایسی کتابیں پڑھنا جن میں آیات قرآن اور ان کی تفسیر ہو بالکل جائز ہے۔ اسی طرح کسی مقالہ وغیرہ میں ضمناً آیات لکھنا یا استدلال میں پیش کرنا یا بطور دعا اور وردان کا پڑھنا بالکل جائز ہے کیونکہ اسے تلاوت نہیں کہا جاتا، اسی طرح ضرورت کے تحت تفاسیر کی کتب اٹھالینا بھی جائز ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 727

محدث فتویٰ